سوال

(204) یتیم لڑکی کے نکاح میں ولی کون ہو گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سماحتہ الشیخ! جس لڑکی کا باپ فوت ہو گیا ہو تو بالترتیب اس کے نکاح میں ولی کون ہو گا؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لڑکی کا ولی نہ ہو تو پھر اس کا دادا ولی ہو گا بشرطیکہ وہ زندہ ہو اور اگر دادا زندہ نہ ہو تو پھر اس لڑکی کے حقیقی بھائی، پھر اس کے باپ کی طرف سے بھائی، پھر حقیقی بھائی کے بیٹے، پھر باپ کی طرف سے بھائی کے بیٹے، پھر حقیقی چچا اور پھر باپ کی طرف سے چچا ولی ہو گا اور اگر لڑکی کا باپ موجود ہو تو وہ سب سے مقدم ہو گا۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص169

محدث فتویٰ